بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع

عام قیمت ۴ عہ

معہ ضمیمہ

ہگوئم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا مینی شفا مینی غرض دار الامان بینی

جلد ۸

مورخہ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۷ ہجری المقدس علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ فروری ۱۹۰۹ء مطابق ۲۲ ماگھ ۱۹۶۵

ہمارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | اڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

وی۔ پی وصول فرمائین

جن صاحبون نے ۱۹۰۸ء کا بقایا ہے ان کے نام اور جنہون نے ۱۹۰۹ء کا چندہ سالانہ ابھی تک نہین دیا اور نہ کسی خاص دن دینے کی ہدایت کی ہے ان سب کے نام وی پی کئے ہیں امید ہے احباب وصول فرما کر مشکور کرین

سب خریداران بدر

سے استدعا کی ہے کہ وہ ضرور کم از کم ایک ایک خریدار تو دین انشاء اللہ معاونین کے نام اخبار مین چھپتے رہینگے

ضمیمۂ تفسیر

کی نسبت عرض ہے کہ جن جن صاحبان کے نام ۴ فروری کے پرچہ مین ضمیمہ بھیجا گیا ہے وہ اس کے خریدار سمجھے گئے ہیں ان سے حسب قیمت ۔۔۔ اور اگر کسی صاحب کو اس تفسیر کی خریداری منظور نہ ہو تو وہ ابھی سے اطلاع دین ورنہ پورا اخبار "بدر" مع ضمیمہ کے خریدار سمجھے جائینگے اطلاع دینے مین سستی نہین چاہیئے بلکہ ایک ہفتہ کے اندر اطلاع دین۔

ایک نئی تصنیف

مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے ایک رسالہ شہادت القرآن کے نام سے تصنیف کیا تھا جسمین حیات مسیح کو بعض آیات سے بزعم خود ثابت کیا۔ اس کے جواب مین شہادت الفرقان قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی نے لکھی ہے جسمین ہر دلیل کو علمی رنگ مین بڑے زور سے توڑا گیا ہے ۴۵ صفحے کی کتاب ڈیمی کاغذ پر چھپی ہے ۳ قیمت ہے۔ احباب خصوصاً سیالکوٹی جو اکثر اس کے جواب کی نسبت فرمایا کرتے تھے اسکی بہت سی کاپیان خرید کر تقسیم فرماوین۔ دفتر بدر سے مل سکتی ہے

معیار الصادقین

اسی کتاب کے ساتھ مین معیار الصادقین کی طرف احباب کی توجہ چاہتا ہون۔ یہ رسالہ نہایت مدلل طرز جدید پر لکھا گیا ہے۔ اس مین راستبازون کی اصول لکھے گئے ہین اور اسی کے ضمن مین حضرت مسیح موعود کے دلائل دیئے گئے ہیں اور اخیر مین بتایا ہے کہ دنیا مین منظفر و منصور ... ہونگے ... سخت افسوس ہوگا۔ اگر آپ ... منگائین اس رسالہ کی طرف احباب نے کم توجہ کی ہے

خذوا حذرکم

آجکل جو زلزلے اور حوادث آرہے ہین خصوصاً وہ زلزلہ جس سے مسینا اور ریجیو کے دو لاکھ آدمیون مین سے صرف چودہ ہزار بچے ہین اور کوئی مکان سلامت نہین رہا اور حیدر آباد کا طوفان ان کے سبب حضور کی مندرجہ ذیل مومنین کے ایمان کے ازدیاد کی موجب پیشگوئیان منکرین پر اتمام حجت کر رہی ہے۔

اے یورپ! تو بھی امن مین نہین اور اے ایشیاء! تو بھی محفوظ نہین۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہین کریگا۔ مین شہرون کو گرتے دیکھتا ہون اور آبادیون کو ویران پاتا ہون۔ مین سچ سچ کہتا ہون کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھون کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔

۲۔ حوادث کے بارے مین جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا مین موت اپنا دامن پھیلائیگی اور زلزلے آئینگے اور شدت سے آئینگے اور قیامت کا نمونہ ہونگے اور زمین کو تہ و بالا کردینگے۔ اور بہتون کی زندگی تلخ ہو جاویگی۔

(قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے ... محمد صادق منیجر مطبع و اخبار چھاپ کر شائع کیا گیا)

(کاتب محمد حسین عفا اللہ عنہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تازہ نشان

کی سنت چلی آئی ہے کہ جب وہ اپنے کسی مامور
خبر دیتا ہے تو وہ ایسے الفاظ میں ہوتی ہے کہ اول
سے سمجھ نہیں سکتا اور بظاہر لے نا ممکن سمجھتا
وقت اس کو کھول کر صاف کر دیتا ہے اور وہ ایسی
جاتی ہے کہ موافق تو الگ مخالف کو بھی شک و شبہ کی گنجائش
چنانچہ حیدرآباد کا طوفان پچھلے سال کا تپ اور اٹلی کا
بھی ایسے واقعات تھے کہ حضرت مسیح موعود ان کی نسبت
خبر دے چکے تھے مگر اس وقت میں ایک اور عظیم الشان
پیشگوئی کے پورا ہونے کی نسبت دوست و دشمن کو
توجہ دلاتا ہوں اور وہ یہ کہ ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ الہام
عام طور سے شائع کیا تھا کہ

تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

یہ وہ وقت تھا کہ کسی کو وہم بھی نہیں گذرتا تھا کہ ایران کسی
ایسی سخت مصیبت کا شکار ہوگا ۔ مگر خدا کا کلام پورا ہوئے
بغیر نہیں رہتا اس کے بعد ہی ایران میں وقتاً فوقتاً فساد
شروع ہوا اور اب ایسی خبر آئی ہے کہ اس الہام کے پورا
ہونے میں دشمن بھی شک نہیں کر سکتا اور وہ یہ کہ بادشاہ
سخت بے بس حالت میں ہے اور اپنا روپیہ اور جواہرات
روس کے ملک میں بھیج رہا ہے اور تمام جنوبی حصہ ملک کا باغی
ہوگیا ہے اور اس نے خود مختاری کا اعلان دیدیا ہے ۔
بوشہر شیراز کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے ۔ لارستان کے قومی
فریق نے باغی سید حسین کی شاہی حکومت کر دی ہے
شاہی فرقہ کے لوگ تبریز سے ہٹ گئے ۔ لاہجان و اکبر آباد
کی آبادی بھی سرکش ہوگئی اب یہ ایسا اور کھلا روشن نشان ہو
کہ دشمن بھی اگر شرافت سے کام لے تو انکار نہیں کر سکتا کیس
طرح ممکن ہے کہ ایک شخص افترا علی اللہ کرے اور ایک ملک
کی آیندہ قسمت ایسے کھلے الفاظ میں کئی سال پہلے ظاہر
کر دے ۔ اے حق کے طالبو ! ذرا غور کرو اور ضد کو
چھوڑ دو ایسے کھلے نشانات کو دیکھ کر تباہیوں اور بلاکتوں
کو کیوں بلانے ہو کیا تم سمجھتے ہو کہ خدا نشان دکھلانے سے
تھک جائے گا نہیں ! نہیں !! نہیں !!! انسان تھک
جاتا ہے ۔ مگر خدا نہیں تھکتا اگر کچھ عقل ہو تو خدا سے ڈر کر
توبہ کرو اور مامور من اللہ کی جماعت میں داخل ہو کر اپنی عاقبت
سنوارو ۔ جو خدا حیدرآباد کو تباہ کر سکتا ہے اور اٹلی کو ویران
کیا اس کا ہاتھ تم پر نہیں پڑیگا شوخی مت دکھاؤ اور دُگیرو
سخت گیرد مرترا کے مقولہ کو مد نظر رکھو یہ وقت ہے کہ تم اپنے
لئے زاد راہ اور تقوے کا مال جمع کر لو ۔ کیونکہ مرنے
کے بعد دنیا کے مال و جلال کام نہیں آتے پس آؤ اور
خدا کے قائم کردہ سلسلہ میں داخل ہو ورنہ ایسے نشان کی
نظیر کسی جھوٹے نبی کے کارناموں میں دکھلاؤ مگر جو کہتا ہے
کہ ایسا ہوتا ہے وہ جھوٹا ہے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ
لعنت اللہ علی الکاذبین ۔ پس خدا کی لعنت سے بچنے کے
لئے احمدیت کے جھنڈے کے نیچے پناہ لو کیونکہ اب اس کے
سوا کہیں مفر نہیں ۔ والسلام

الراقم ۔ خاکسار مرزا محمود احمد ولد حضرت مسیح موعود

نوٹ ۔ جماعت کو چاہیئے اس اشتہار کو عام طور سے
تقسیم کرے اور دیواروں پر چسپاں کرے اور مخالفین میں
خاص طور سے تقسیم کیا جاوے اور جہاں ضرورت ہو وہ لوگ
مجھے لکھیں میں یہ اشتہار بھیجدوں گا ۔

گلشن اسلام

یہ نظم ماسٹر محمد علی صاحب اشرف نے سالانہ جلسہ مجمع الاخوان لاہور
میں پڑھی تھی جواب تک درج نہ ہوسکی ۔

مبارک ہو کہ آیا مہدی صاحبقران اپنا
مسیحائے جہان اور مجدد آخر زمان اپنا

خدا نے مہدی موعود ان آنکھوں سے دکھلایا
زہے قسمت زہے بخت رسا او نوجوان اپنا

زمانہ ہے موافق ہے خدا بھی مہربان اپنا
زمین اپنی زمان اپنا ہے دور آسمان اپنا

مبارک ہو مبارک ہو امام الوقت کی آمد
زمین و آسمان دکھلا چکے اک اک نشان اپنا

بچا اب بند عصیان سے یہ جسم ناتوان اپنا
خدا کا شکر ہے سر سے ٹلا بار گران اپنا

رہا اس جستجو میں ہم نے مشفق کوئی ایسا
سنے دل اپنا ہے وہ رازدان اپنا

تمنائے دل آئی ہوئی تسکین
ملا خوش قسمتی سے احمد دلستان اپنا

سرزمین قادیان تجھ کو مبارک ہو
کر لیا غمخوار اپنا مہربان اپنا

اسی نے گلشن اُکھڑ و یا پالی
الٰہی دیر تک زندہ یہ باغبان اپنا

خلل سے صیاد کا کھٹکا نہیں باقی
بڑا امان میں سے عزیز دوستان اپنا

بہار جاودان پہلو ار احمد میں
اٹھا کر لے گئی خیمہ خزان اپنا

ہزار چمن میں کھل گئے توحید کے غنچے
زمین تک مہکا ہوا ہے بوستان اپنا

نہیں کچھ بھی ضرورت مشک و عنبر کی
معطر ہوگیا توحید سوستان اپنا

الٰہی میں ہمیشہ سبز و تر دیکھوں
قیامت تک پھولا پھلا یہ گلستان اپنا

ہمارا کیسہ اُمید پُر ہے آج
بھرا دریائے عرفان سے زرنشان اپنا

مچی ادراہ میں دھوم اس ماہ منور کی
بنا ہے جس کو مکان جنت نشان اپنا

تمنا ہے تصدق روئے کردوں دل کو
نثار روئے اقدس ہو یہ جان اپنا

اگر حق کو نا خدا میں کرتا تو آتا
یقیناً ڈھونڈھ ملتا کچھ نشان اپنا

ترے آئینہ سے ای نور خدا ار عالم
ترے دیدار جان پرور سے ہے ہان اپنا

ہمارے آنا ترا اک رحمت رب ہے
کہ تیرے ہی اُٹھا ہو دین ناتوان اپنا

دکھائی شوکت حق تو نے جب آیا
قلم تیغ دو دم اپنا دم معجز نما

بنا ہے معترف تیری شیرین زبانی کا
کیا ہے جس نے چشمہ شیرین روان اپنا

دکھائے اس قدر تو نے رخ توحید کو
کہ ہے دل سب حسینان جہان سے بدگمان

مقابل میں ترے نے سے دشمن جی چرا بیٹھے
کیا ثابت جہان نے ہونا پہلوان اپنا

خطبہ جمعہ

۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء

قل من کان عدواً لجبریل فانہ نزلہ علے قلبک باذن اللہ تا یعلمون الناس السحر پڑھا۔

مین نے بارہا سنا یا کہ ملک پر ایمان لانے کا منشا رکیا ہے؟ صرف وجود کا ماننا تو غیر ضروری ہے۔ اس طرح تو پھر ستارون آسمانون شیطانون کا ماننا بھی ضروری ہوگا۔ پس ملائکہ پر ایمان لانے سے یہ مراد ہے کہ بیٹھے بیٹھے جو کبھی نیکی کا خیال پیدا ہوتا ہے اس کا محرک فرشتہ سمجھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے کیونکہ جب وہ تحریک ہوتی ہے تو وہ موقعہ ہوتا ہے نیکی کرنے کا۔ اگر انسان اس وقت نیکی نہ کرے تو ملک اس شخص سے محبت کم کر دیتا ہے پھر نیکی کی تحریک بہت کم کرتا ہے اور جون جون انسان لاپروا ہوتا جائے وہ اپنی تحریکات کو کم کرتا جاتا ہے اور اگر وہ اس تحریک پر عمل کرے تو پھر ملک اور بھی زیادہ تحریکین کرتا ہے اور آہستہ آہستہ اس شخص سے تعلقات محبت قائم ہوتے جاتے ہین بلکہ اور فرشتون سے بھی یہی تعلق پیدا ہو کر تتنزل علیہم الملائکہ کا وقت آ جاتا ہے۔

یہان خدا تعالیٰ نے خصوصیت سے دو فرشتون کا ذکر کیا ہے اس مین ایک کا نام جبرئیل ہے۔ دوسرے مقام پر اس کے بارے مین فرمایا ہے۔

انہ لقول رسول کریم ذی قوۃ عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین۔ یعنی وہ رسول ہے اعلیٰ درجہ کی عزت والا۔ طاقتون والا۔ رتبے والا۔ اور ملائکہ اسکی ماتحت چلتے ہین۔ اللہ کی رحمتون کے خزانہ کا امین ہے۔ پس جب یہ امر مسلم ہے۔ کہ تمام دنیا مین ملائکہ کی تحریک سے کوئی نیکی ہو سکتی ہے اور ملائکہ کی فرمانبرداری مومن کا فرض ہے تو پھر اس ملائکہ کے سردار کی تحریک اور بات تو ضرور مان لینی چاہیئے۔ چونکہ یہ تمام محکمون کا افسر ہے اسکی باتین بھی جامع ہین۔ پس ہر ایک ہدایت کی جڑ یہی جبرئیل ہے جسکی شان مین ہے۔ فانہ نزلہ علے قلبک۔ یعنے اسکی تمام تحریکون کا بڑا مرکز حضرت محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا قلب ہے پس ہمہ تن اس کے احکام کے تابع ہو جاؤ کیونکہ یہ جامع تحریکات جمیع ملائکہ ہے اور اسی لحاظ سے قرآن شریف جامع کتاب ہے، جیسا کہ فرماتا ہے۔ فیہا کتب قیمہ۔ تو گویا جو جبرئیل کا منکر ہے وہ اللہ کا دشمن ہے۔ پھر اللہ کے کلام کا کافر ہے پھر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مخالف ہے۔ پھر ایک اور ملک کا ذکر فرمایا ہے۔ جہان تک مین نے سوچا ہے حضرت ابراہیم کی دعا ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار سے یہ مسئلہ حل ہوتا ہے۔ کہ انسان کو دو ضرورتین ہین ایک جسمانی جیسے عزت۔ اولاد۔ ان کے اخراجات۔ کھانے کے لئے چیزین ایک روحانی۔ جبرئیل کے بعد ایسی تحریکون کا مرکز میکائیل ہے۔ اللہ نے دین بنایا۔ دنیا بھی بنائی۔ یہ جہان بھی بنایا۔ وہ جہان بھی۔ دونو تحریکون کا مرکز ہمارے نبی کریم کا قلب مبارک تھا۔

اسی لئے فرمایا۔ اوتیت جوامع الکلم۔ قرآن شریف مین دنیا و دین دونون کے متعلق ہدایتین ہین۔

بہت سے لوگ ہین کہ جب فرشتون کی تحریک ہوتی ہے تو وہ اس تحریک کو پیچھے ڈالدیتے ہین اور اللہ کی بک آیات کو واہیات بتاتے ہین بڑے تعجب کی بات ہے۔ کہ جب قبض وغیرہ ہو تو انسان میکائیلی تحریکون کے ماننے کو تیار ہو جاتا ہے مگر جب روحانی قبض ہو تو پھر کہتے ہین کہ خیر۔ اللہ غفور رحیم ہے اس کی جڑ یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو مقدم کر لیتا ہے۔ حضرت سلیمان کے عہد مین جب لوگون کو امن حاصل ہوا اور مال و دولت کی فراوانی ہوئی تو ان مین نئی نئی تحریکین ہونے لگین۔ آسمانی کتب کا جو مجموعہ ان کے پاس تھا۔ اس سے طبیعت اکتا گئی تو کسی اور تعلیم کی خواہش ہوئی مگر وہ تعلیم ایسی تھی۔ جو خدا سے دور پھینکنے والی تھی نقش سلیمانی وغیرہ اسی تعلیم کی یادگار بعض مسلمانون مین مروج ہے بنی اسرائیل نے جب خدا کی کتاب سے دل اٹھایا تو ان لغو باتون مین پڑ گئے۔ جو بعض شیطانی اثرون کے لحاظ سے دلربا باتین بن گئین۔ خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ یہ سب اس زمانہ کے شریرون کی کارروائی ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے ان کو یہ تعلیم نہین دی بلکہ از خود یہ باتین انہون نے گھڑ لین اور ایسی دلربا باتون کی اشاعت کی۔

خطبہ جمعہ

۲۲ جنوری ۱۹۰۹ء

وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت الیٰ۔ لو کانوا یعلمون۔ پڑھا۔

فرمایا۔ انسان مین عجیب در عجیب خواہشین پیدا ہوتی رہتی ہین۔ جب وہ بچہ ہوتا ہے۔ پھر جب ہوش سنبھالتا ہے پھر جب جوان ہوتا ہے۔ پھر جب بری صحبتون مین پھنستا ہے جب اچھی صحبتون پر ہے۔ جب ناکام ہو آتے رہتے ہین۔ مین کبھی تمہارے دل سے تنہائی مین تو ضرور ضمیر ملا اکٹھی ہوتی ہے۔ تو یہ لگتے ہین۔ یہ سب صحبت بد کا اثر کونوا مع الصادقین کا اسی واسطے حکم ہے تو تین۔ نیکی کی طرف متوجہ رہین اور نیک حال باقی رہین۔ غرض انسان کے دکھون مین اور خیالات مین سکھون مین اور۔ کامیاب ہو تو اور طریق ہوتا ہے ناکام ہو تو اور طرز۔ طرح طرح کے منصوبے دل مین اٹھتے ہین اور پھر ان کو پورا کرنے کے لئے وہ کسی کو محرم راز بناتے ہین اور جب بہت سے ایسے محرم راز ہوتے ہین تو پھر انجمنین بن جاتی ہین اللہ تعالےٰ نے اس سے روکا تو نہین۔ مگر یہ حکم ضرور دیا۔

یا ایہا الذین امنوا اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصیۃ الرسول وتناجوا بالبر والتقویٰ۔ واتقوا اللہ الذی الیہ تحشرون انما النجوی من الشیطن لیحزن الذین امنوا ولیس بضارھم شیئاً الا باذن اللہ۔

ایمان والو! ہم جانتے ہین۔ کہ تم کوئی منصوبہ کرتے ہو انجمنین بناتے ہو۔ مگر یاد رہے کہ جب کوئی انجمن بناؤ۔ تو گناہ سرکشی اور رسول کی نافرمانبرداری کے بارے مین نہ ہو بلکہ نیکی اور تقوے کا مشورہ ہو۔

بنی اسرائیل جب مصر کی طرف گئے تو پہلے پہل ان کو یوسف علیہ السلام کی وجہ سے آرام ملا۔ پھر عجیب شرارت پکڑ بیٹھی۔ تو فراعنہ کی نظر مین بہت ذلیل ہو گئے۔ مگر آخر خدا نے رحم کیا اور موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے سے ان کو نجات ملی۔ یہان تک کہ وہ فارغ ہو گئے اور وہ اپنے تئین نحن ابناء اللہ و احباءہ سمجھنے لگے۔ لیکن جب پھر ان کی حالت تبدیل ہو گئی۔ ان مین بہت ہی حرامکاری۔ شرک اور بدذاتیان پھیل گئین۔ تو ایک زبردست قوم کو اللہ تعالیٰ نے ان پر مسلط کیا۔

فاذا جاء وعد اولٰھما بعثنا علیکم عباداً لنا اولی باس شدید فجاسوا خلل الدیار وکان وعداً مفعولاً۔

۷۰ برس وہ اس بلا مین مبتلا رہے۔ آخر جب بابل مین

ان مین سے بہت صلحا ہو گئے۔

قیل۔ ارمیا ایسے برگزیدہ بندگان خدا نے جناب الٰہی مین ہی خشوع خضوع ان کو الہام ہوا کہ وہ نسل جس نے گناہ اب ہم ان کی خبر گیری کرتے ہین۔

دو طرح کے ہوتے ہین ایک تو ایسے کہ ان عمل نہین۔ مثلاً اب سردی ہے اور آفتاب پھر گرمی ہو جائے گی۔ اور آفتاب قریب آ اپنے ہی بندون کی معرفت کرایا۔ اور ان لوگون بادشاہ اب ہلاک ہونے والا ہے پس تم مید و فارس بادشاہون سے تعلق پیدا کرو۔ کیونکہ عنقریب یہ دکھ دینے والی قوم اور ان کی سلطنت ہلاک ہو جائے گی۔ پس اللہ نے دو فرشتے ہاروت ماروت نازل کئے۔ ہرت کہتے ہین زمین کو مصفا کرنے کو اور ہرت زمین کو بالکل چٹیل میدان بنا دینا گویا یہ امر ان فرشتون کے فرض مین داخل تھا۔ کہ یہ لوگ برباد ہو جائین اور بنی اسرائیل نجات پا کے اپنے ملک مین جائین

پس وہ ہاروت ماروت نبیون کی معرفت ایسی باتین سکھاتے تھے اور ساتھ ہی یہ ہدایت کرتے تھے کہ ان تجاویز کو یہان تک مخفی رکھو کہ اپنی بیبیون کو بھی نہ بتاؤ کیونکہ عورتین کمزور مزاج کی ہوتی ہین اور ممکن بلکہ اغلب ہے کہ وہ کسی دوسرے سے کہدین۔

پس اس تعلیم کو پوشیدہ رکھنے کے لحاظ میان بی بی مین ہی افتراق ہو جاتا تھا۔ یعنے میان اپنی بی بی کو اس راز سے مطلع نہ کرتا تھا اور پھر یہ بات جب پختہ ہو گئی تو مید و فارس کے ذریعہ بابل تباہ ہو گیا اور خدا نے بنی اسرائیل کو بچا لیا مگر جتنا ضرر دشمنون کو پہونچایا گیا چونکہ اللہ کے اذن سے تھا اسیواسطے وہ اس میز کامیاب ہو گئے۔

اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ طیبہ مین تشریف لائے تو مکہ والون کو بڑا غیظ و غضب پیدا ہوا۔ بس انھون نے یہودیون سے دوستی گانٹھی۔ اور یہودی وہی پرانا نسخہ استعمال کرنے لگے کہ آؤ کسی بادشاہ سے ملکر اس محمدی سلطنت کا استیصال کرین اسیواسطے ایرانیون سے توسل پیدا کیا یہ ایک لمبی کہانی ہے ایرانیون کے گورنر بعض عرب کے مضافات مین بھی تھے انھون نے اپنے بعض آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کرنے کے لئے بھی بھیجوائے مگر کچھہ کامیابی نہ ہوئی۔ اس کی وجہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ آگے تو تم لے یہودیو! خدا کے حکم سے ایسے منصوبون مین کامیاب ہوئے تھے اب تم جو مکر یہ نسخہ اللہ کے رسول کے مقابلہ مین استعمال کرتے ہو اس لئے ہرگز کامیاب نہ ہو سکو گے۔ چنانچہ چند آدمی شاہ فارس کی طرف سے گرفتار کرنے آئے۔ آپنے ان کو فرمایا مین کل جواب دونگا صبح آپنے فرمایا۔ کہ جس نے تمھین میری طرف بھیجا ہے اس کے بیٹے نے اسے قتل کر دیا ہے وہ یہ بات سن کر بہت حیران ہوئے۔

(بات مین بات آگئی ہے ہرچند وہ ایسی عظیم الشان نہین ہے وہ یہ کہ جب وہ ایلچی نبی کریم کے حضور آئے تو صبح داڑھیان منڈوا کر آئے۔ آپنے فرمایا یہ تم کیا کرتے ہو ہم اس امر کو کراہت کے ساتھہ دیکھتے ہین جہان اوپر کا قصہ لکھا ہے وہان یہ بات بھی ہے خیر) اور خائب و خاسر واپس پھرے۔ خدا تعالے فرماتا ہے۔ کہ اب یہ یہودی ایسی باتین سیکھتے ہین جو ان کو ضرر دیتی ہین ان کے حق مین مفید بالکل نہین ہین جواب یہ کرنے مین آخرت مین ان کے لئے کوئی حصہ نہین ہاروت ماروت نے جو سکھایا تھا۔ وہ چونکہ نبیون کے حکمون کے ماتحت تھا اس لئے کامیابی کا موجب ہوا لیکن اب جو نکہ نبی کی نافرمانی مین وہ ہتھیار چلتا ہے اس لئے کچھہ کام نہ دیگا۔ کیا اچھا ہوتا کہ وہ ایسی بری شے کے بدلے مین اپنی جانون کو نہ بیچتے بلکہ اب تو یہ ان کے لئے بہتر ہے کہ ایمان لائین متقی بن جاوین۔ تو اللہ کے ہان بہت اجر پائین۔

تصدیق المسیح

سن اے امرتسری نادان بے پیر ؛ خلاف حق ہے تیری ساری تحریر
خدا کرتا ہے جسکی آپ تطہیر ؛ مقام او مبین از راہ تحقیر
بد درانش رسولان ناز کردند
یہودان را تبہ ہمراز کردند

حضرت اقدس علیہ السلام کی ۷۹ سال کی عمر کا ثبوت ایک بدترین دشمن کے اقرار سے

آج منگل کا دن اور ۲۶ جنوری ۱۹۰۹ء ایک بجے بعد دوپہر وقت ہے جبکہ خداوند قدیر و نصیر کے فضل و کرم سے مجھے اپنے ایک احمدی عزیز بھائی چودہری غلام قادر صاحب قانونگوئی بندوبست ضلع دہلی کے پاس سے ایک کتاب ملی جس کا نام آغاز رحمانی رد وساوس کادیانی" المعروف بہ اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۱۵ مطبوعہ ۱۸۹۳ء مصنفہ مولوی محمد حسین بٹالوی ہے اس کے صفحہ ۵۵ پر سرسری ورق گردانی کرتے ہوئے جو نظر پڑی تو مندرجہ ذیل ثبوت نسبت عمر مبارک حضرت میرزا صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ملا۔ جس کو پڑھ کر مجھے اس قدر خوشی ہوئی کہ میرا دل ہی جانتا ہے اور میری روح سجدات شکر الٰہی بجالائی نہ اس لئے کہ خدانخواستہ مجھے یا کسی متقی دیندار فرد سلسلہ عالیہ احمدیہ کو حضور پرنور کی عمر مبارک کے متعلق کوئی شبہ یا شک تھا کہ آپ کی عمر الہام الٰہی کے خلاف کم و بیش ہوئی ہے بلکہ اس لئے خوشی ہوئی۔ کہ امرتسری منکر جیسے بدبخت اور خبیث طبع کے لئے یہ ایک کاری حربہ ہے جو اس کے روحانی باپ کی طرف سے اس پر چلایا جا چکا اور اس کی روک تھام اس کے پاس کچھہ نہین امید ہے کہ امرتسری کا نوب اور اس کے ہمجنس اس نصرت غیبی کو دیکھہ کر زندہ در گور یا مردہ بدست زندہ ہو جاوین گے یہ تو محال ہے کہ ایسے روسیاہ اس سے کچھہ فائدہ حاصل کرکے اپنے حبط اعمال کا موجب نہ بنین یہ وہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چل کر ہمیشہ "لست مرسلا" کے نعرے بلند کئے جاوین گے۔ گو خدا کی طرف سے وعدہ سنریھم ایاتنا فی الافاق وفی انفسہم الایتہ۔ کا پورا ہوتا ہوا بھی دیکھتے رہین۔ مین نے خدا ہی سے قوت و توفیق حاصل کرکے ایک مکمل مدلل کتاب موسومہ بہ منتہی الکلام فی وفات المسیح علیہ السلام تیار کی ہے جو چھپ رہی ہے اور عنقریب انشاء اللہ ہدیہ ناظرین ہوگی۔ اس مین بٹالوی بھوپالی۔ دہلوی۔ گولڑوی۔ امرتسری۔ سیالکوٹی۔ رتیرٹھی۔ چکڑالوی حائری۔ لاہوری وغیرہ جملہ مخالفین کے دلائل حیات مسیح و جوابات ادلہ وفات مسیح کا ایسا لاجواب اور باصواب فیصلہ ہوگا۔ جو بائد و شائد خصوصاً امرتسری مفسد کا جس طرح تعاقب کیا گیا ہے اور اس کی تفسیر ثنائی وغیرہ کتابون سے جس طور پر اس کی علمی پردہ دری ہوئی ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے نادان امرتسری کے مقابلہ کی ایک خاص قوت اور طاقت مجھے بطفیل حضرت مسیح الزمان علیہ السلام خدا کی طرف سے عطا ہوئی ہے جس کا شکریہ میری زبان و قلم سے ادا ہونا ناممکن ہے مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اگر امرتسری مین کوئی غیرت کا مادہ اور شرم کا ذرہ باقی ہوگا۔ تو احمدیہ پبلک کے سامنے منہہ دکھلانے کے قابل نہین رہے گا۔ حضرت اقدس کی وفات اور آپ کی دعا ربحق امرتسری کا ایک عجیب طرز پر اس مین جواب ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اب مین وہ مضمون اشاعۃ السنہ دربارہ عمر مبارک نقل کرتا ہون اور وہ یہ ہے کہ میان بٹالوی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ایک معقول اعتراض متعلق حیات المسیح کا نامعقول جواب دیتا ہوا لکھتا ہے۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت مسیح سے پہلے فوت ہو جانے سے آپ کی توہین لازم آتی ہے تو چاہیئے تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص زندہ نہ رہتا۔ اس توہین کی

کو قادیانی کو تجویز کے وقت یہ خیال نہ آیا۔ کہ آنحضرت (محمد صلی اللہ ... فوت ہو کر زیر زمین مدفون ہیں اور مین زمین پر زندہ پھرتا ہون اور فخر مین کرتا ہون اور کیون .... نہیں مر جاتا۔ اور اگر یہ توہین عمر کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے تو بھی چاہیئے تھا کہ آنحضرت کے بعد کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر سے زیادہ عمر نہ پاتا۔ اور نہ قادیانی کو چاہیئے تھا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی عمر زیادہ نہ ہونے دے۔ بلکہ کہا کر مر جاوے کیونکہ ترسیٹھ برس کا تو وہ ہو چکا ہے انتہی بلفظہ صفحہ ۵۵۔

ناظرین یہ نامعقول جواب بٹالوی نے شروع سنہ ۱۸۹۳ء میں شائع کیا ہے اور اس وقت وہ حضور میرزا صاحب علیہ السلام کی عمر ۶۳ سال سے زیادہ مانتا ہے۔ گویا سنہ ۱۸۹۲ء میں آپ ۶۳ سال کی عمر کے تھے اور سنہ ۱۹۰۸ء تک سولہ سال ہوتے ہیں۔ جو ۶۳ مین جمع کرنے سے ۶۳+۱۶ = ۷۹ سال ہو گئے پس اس حساب سے آپ کی عمر مبارک سنہ ۱۹۰۸ء مین ۷۹ سال تھی جو مصداق ہے اسی سال کے قریب والے الہام کی اب مین امرتسری سے پوچھتا ہون۔ کہ اے دریدہ دہن بتا کہ اب بھی کچھ کسر صداقت مسیح موعود ... اور عمر کے متعلق اس سے بڑھکر اور بھی کسی ثبوت کی ضرورت ہے جو ایک ایسی قلم سے نکلا ہے۔ جس قلم نے سوائے حق کی مخالفت کے الا ماشاء اللہ کوئی حرف بھی نہیں لکھا اور اگر اس ثبوت کو بھی تو نے قبول نہ کیا تو سخت ناخلف ہوگا کیونکہ یہ تیرے روحانی باپ کی شہادت ہے اور اس زمانہ کی جبکہ تجھ کو روحانی فرزندی سے عاق نہیں کیا تھا۔

فافہم وتدبر ولا تکن من الجاہلین۔ والسلام

عاجز قاسم علی احمدی از دہلی

تاریخ گوئی

یہ بھی ایک فن ہے جس کے لئے خاص خاص طبیعتین موزون ہوتی ہیں بعض واقعات کی تاریخ یاد رکھنے کے لئے یہ طریقہ نہایت مفید ہے کیونکہ کسی مہینہ کی تاریخ یاد کرنے کی نسبت کسی مصرعہ یا موزون فقرہ یا مرکب کا یاد کر لینا اور پھر اس کا دماغ مین محفوظ رہنا بہت آسان ہے ہمارے ایشیائی شاعرون نے اس فن مین ایک خاص ترقی کی اور فی البدیہہ اور دلچسپ تاریخ کہنے مین وہ ملکہ حاصل کیا۔ کہ اب تک زبان چٹخارے لے لے کر رہ جاتی ہے۔ ہرچند کہ فی زمانہ اس کی قدر بہت کم رہ گئی ہے اور اسے کوہ کندن کاہ برآوردن سمجھا جاتا ہے مگر تاہم بعض لوگ ابھی اس کی یادگار باقی ہیں۔ چنانچہ ...... ایک عالم صاحب نے میرے لڑکے کی تاریخ وفات نکالی۔

"یاربہ اجعلنہ شافعاً ومشفعاً"

اور جب دوسرا فوت ہوا تو اس کی تاریخ کہی

"واجعلہ لنا اجراً وذخراً"

اس سے بہتر میری رائے مین کسی مرنے والے بچے کی کوئی تاریخ نہیں ہو سکتی مگر اس فن کو بدنام کرنے والے لوگ بھی ہیں۔ جو چند مہمل اور بے ڈھنگے فقرات تاریخ کے لئے لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً ایک صاحب نے اپنے لڑکے کا نام تجویز کیا گل زیر سیخ کلب علی ایسا ہی روزانہ پیسہ مین کچھ تاریخی نام چھپے ہیں جنھین مین نے نہایت حیرت سے پڑھا۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں۔ سید عبرت اشرف شہامت اشرف۔ مقدار الرحمان خان۔ سعادت الدین خان الواع النسار خاتون۔ مہک آرا خاتون۔ زلازل آرا خاتون میر توسل اشرف۔ کیوان الرحمان۔ شیخ زمام الرحمان۔ انجام اشرف خان۔ محمد تفقد خان۔ مظفر قباد۔ کیا یہ نام اس قابل ہیں کہ کوئی اپنے بچون کے رکھے۔ پس ان کے پیش کرنے سے اچھنبے سوائے ضحکہ عوام بنانے کے کچھ اور بھی حاصل ہو سکتا ہے؟

خلوت مین عبادت الٰہی کا فائدہ

میرا مدت سے خیال تھا کہ اپنی بعد حال عزیز بہنون کو کچھ عبادت پر لکھ کر پیش کرون۔ مگر خداوند کریم برا کرے اس نامراد دنیا کا جس کی جھمیلون مین اتنی فراغت نہیں ملتی کہ آدمی یک سو ہو کر خدا تعالے کا کام ہی کرے۔ خیر گذرتی گذر جاوے گی میرا مشاہدہ ہے کہ خلوت مین عبادت کرنے کے ہزارہا فوائد ہیں جس کے دوسرے معنے چلہ کشی صوفی لوگ بتلاتے ہیں۔ میرے مغفور آبا جان کا سلسلہ بیعت پہلے ۱۳۲۲ طریقہ چشتیا مین تھا اور وہ ایون ہی نہایت خدا دوست انسان تھے الگ ہو کر اندھیرے مین عبادت مولا کرتے تھے مین ابھی کوئی ۱۲-۱۳ سال کی تھی کہ میرے آبا جان نے فرمایا کہ الگ ہو کر عبادت کیا کرو۔ مین پہلے تو تھوڑی دیر الگ عبادت کیا کرتی پھر آہستہ آہستہ اس قدر میرے دل مین شوق پیدا ہوا۔ کہ جب سب گھر کے لوگ سو جاتے تو اندھیرے مین اٹھ کر نماز پڑھتی اور بہت لمبے سجدے کرتی۔ مجھے خوب یاد ہے کہ مین زار زار اپنے گناہون کا اقرار کر کے روتی بخدا اس رونے مین مجھے اس قدر سرور آتا۔ کہ اس کی لذت ابھی تک دل میں محسوس ہوا کرتی ہے۔ اور تعجب یہ کہ پھر ایسے ایسے عجیب واقعات دیکھے اور لطیف نظارے مشاہدہ مین آئے کہ ان کا بیان الفاظ مین نہیں ہو سکتا۔ ان دنون مین میری اکثر دعائین مقبول ہوئی ہیں جن کا ایک لکھتی ہون۔ میرا بھائی رشت... ومادون اللہ تعالے نے دیا) جب برس ایک کا ... سخت بیمار ہو گیا کہ بالکل امید زیست نہ رہی۔ مجھے اس سے بہت الفت تھی اور اس لیے اس کی علالت سے دل کو سخت صدمہ پہونچا۔ مین نے تڑپ تڑپ کر دعا مانگی اور دعا مانگتے ہی سو گئی۔ خواب مین دیکھا کہ ایک ایسا لطف خیز اور سرور انگیز سمان ہے جسکی لذت کا اثر دل مین بہت مدت تک رہا پھر دو جانور ایک سفید رنگ اور دوسرا سبز رنگ آگے پیچھے آسمان سے اترتے ہمارے گھر چلے آئے اور پھر سفید رنگ والا واپس اڑ گیا اور سبز رہ گیا میرے دل مین ڈالا گیا۔ کہ یہ روح جو قفس عنصری سے پرواز کرنے کو تھی۔ واپس چلی آئی۔ صبح بچہ تندرست ہو گیا۔ کئی دفعہ نبی کریم کی زیارت ہوئی۔ آسمان پر ایک دفعہ بدلی کا ٹکڑا سیاہ رنگ دیکھا جس پر کلمہ شریف لکھا تھا اور بہشت ۱۳۱۵ھ لکھا تھا غرضیکہ خلوت بے حد مفید ہے اور جب تک تزکیہ نفس نہ ہو عبادت کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ اب رہی ہم مستورات کی عبادت سو میری بہنو! خدا کے لیے تم اپنے نفسوں کا تزکیہ سب سے الگ ہو کر کرو۔ تا فلاح پاؤ۔ کہ یہ دنیا کا مال و دولت یہ حرص و ہوا کے سامان ہرگز کام نہیں آئیں گے۔ اپنے نفسوں کو خدا کی راہ مین قربان کرو تا ہمیشہ کی زندگی پاؤ۔

(باقی آئندہ انشاء اللہ تعالے)

(اہلیہ اکمل آف گولیکی۔ گجرات پنجاب)

بنام جملہ احمدی نجاران و آہنگران

بخدمت جناب مفتی صاحب ایڈیٹر بدر۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ صاحبان کو یاد ہوگا کہ قادیان مین ایک جلسہ قرار پا کر یہ رائے پاس ہوئی تھی۔ کہ ایک فہرست چھپوائی جائے۔ جسمین ہر ایک احمدی کا نام درج ہووے اور وہ طبع شدہ فہرست ہر ایک ممبر کے پاس رہے جس کا نام اسی مین درج ہو۔ وہ فہرست اب تیار ہو کر چھپنے والی ہے۔ آپ بہت جلد اپنا نام معہ پورا لوہاران و آہنگران بھیجدین۔

مستری فیض احمد از جموں

گذارش

خط وکتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری تحریر فرمادین اور جواب کے لئے جوابی ...

امرتسر ریلون کے اوقات

لاہور شہر سے امرتسر کو روانگی کا وقت

(فاصلہ ۳۲ میل کرایہ درجہ سوم)

نمبر بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل و کیفیت
۱ بجے	۳۲ منٹ	رات	پسنجر
۷ بجے	۲ ″	صبح	پسنجر بٹالہ کو
۸ بجے	۵ ″	دن	پسنجر
۱۰ بجے	۰ ″	″	پسنجر بٹالہ کو
۱۰ بجے	۴۵ ″	″	پسنجر
۱ بجے	۵ ″	″	لوکل امرتسر سے لاہور تک
۴ بجے	۰ ″	″	ڈاک کلکتہ
۳ بجے	۵ ″	″	پسنجر ہردوار
۵ بجے	۳۰ ″	″	پسنجر بٹالہ کو
۹ بجے	۴۵ ″	شام	پسنجر
۹ بجے	۳۵ ″	رات	لوکل امرتسر تک
۱۰ بجے	۵۰ ″	رات	ڈاک بمبئی

جالندہر شہر سے امرتسر کو روانگی کا وقت

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۱ بجے	۵۸ منٹ	رات	پسنجر
۴ بجے	۵۲ ″	″	پسنجر ہردوار
۰	۰	۰	۰
۷ بجے	۴۰ ″	صبح	ڈاک بمبئی
۱۰ بجے	۸ ″	دن	ڈاک کلکتہ
۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰
۱ بجے	۵ ″	دن	پسنجر
۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰
۵ بجے	۱۳ ″	دن	پسنجر
۱۱ بجے	۱۱ ″	رات	″

بٹالہ سے امرتسر کو روانگی کا وقت

فاصلہ ۲۴ میل کرایہ درجہ سوم ۴/

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۱۰ بجے	۲ منٹ	دن	پسنجر لاہور کو گیا ۱۸
۱ بجے	۵۹ ″	″	″ ″ ″ ۱۸

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۵ بجے	۴۴ منٹ	دن	پسنجر امرتسر تک ۲۱

ترنتارن سے امرتسر کو روانگی کا وقت

فاصلہ ۱۵ میل کرایہ درجہ سوم ۲/

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۷ بجے	۱ منٹ	صبح	پسنجر امرتسر تک
۱ بجے	۳۱ ″	دن	″ ″ ″
۵ بجے	۴۴ ″	″	″ ″ ″

امرتسر سے جالندہر کو روانگی کا وقت

فاصلہ ۴۹ میل کرایہ درجہ سوم ۹/

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۳ بجے	۱۶ منٹ	رات	پسنجر
۰	۰	۰	بٹالہ کو گیا ۲۴
۱۰ بجے	۷ ″	دن	پسنجر
۰	۰	۰	بٹالہ کو گیا ۲۵
۱۲ بجے	۹ منٹ	دن	پسنجر
۳ بجے	۱۱ ″	″	ڈاک کلکتہ
۴ بجے	۵۱ ″	″	پسنجر ہردوار
۰	۰	۰	بٹالہ کو گیا ۲۶
۸ بجے	۵۰ ″	رات	پسنجر
۰	۱۰ ″	″	امرتسر تک تھا
۱۱ بجے	۵۹ ″	″	ڈاک بمبئی

امرتسر سے لاہور کو روانگی کا وقت

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۵ بجے	۸ منٹ	رات	پسنجر
۷ بجے	۳۱ ″	صبح	پسنجر ہردوار
۸ بجے	۴۰ ″	دن	لوکل امرتسر سے
۹ بجے	۱۱ ″	″	ڈاک بمبئی
۱۱ بجے	۳۲ ″	″	ڈاک کلکتہ
۱ بجے	۴۸ ″	″	پسنجر بٹالہ سے آیا تھا ۲۴
۳ بجے	۲۵ ″	دن	پسنجر بٹالہ سے آیا تھا ۲۵
۳ بجے	۵۲ ″	″	پسنجر
۶ بجے	۰ ″	شام	لوکل امرتسر سے
۷ بجے	۳۰ ″	″	پسنجر بٹالہ سے آیا تھا ۲۶
۸ بجے	۳ ″	رات	پسنجر
۳ بجے	۱۵ ″	″	پسنجر

امرتسر سے بٹالہ کو روانگی کا وقت

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۸ بجے	۵۳ منٹ	دن	پسنجر لاہور سے آیا ۲۴
۱۲ بجے	۰	″	″ ″ ″ ۲۵
۸ بجے	۴۰ ″	رات	″ ″ ″ ۲۶

امرتسر سے ترنتارن کو روانگی کا وقت

بجے	منٹ	دن یا رات	قسم ریل
۶ بجے	منٹ	صبح	پسنجر
۲ بجے	۳۰ ″	دن	″
۶ بجے	۵ ″	شام	″

ترک شعر

اخویم خان اکبرشاہ خان صاحب نجیب آبادی کی نظم نہایت مؤثر اور اعلیٰ درجہ کی ہوا کرتی تہی۔ مگر اب خان صاحب موصوف نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ وہ آئندہ کبھی کوئی نظم نہین لکہین گے کیونکہ اونہون نے سید سرور شاہ صاحب و حضرت مولانا خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ سے سنا ہے کہ شاعر ہمیشہ بزدل ہوا کرتے ہین۔

مین نہین سمجہتا کہ ان بزرگان کا یہ مطلب ہو۔ کہ ہر ایک شعر کہنے والا بزدل ہوتا ہے۔ کیونکہ بہت سے بزرگ اولیاء اللہ شاعر ہوئے ہین۔ مثلاً شیخ سعدیؒ۔ نظامی۔ جامی۔ مولانا روم وغیرہ اور خود ہمارے حضرت جناب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مرحوم و مغفور نے بہت سی نظمین اپنی مختلف تصانیف مین حسب موقعہ درج فرمائی ہین اور اب حضرت صاحبزادہ اور دیگر بزرگ ہمارے سلسلہ کے اکثر نظمین لکہتے ہین۔ جو مردہ دلون مین جان ڈالنے والی ہوتی ہین۔ یا یون کہئے۔ کہ وہ ان کی مردہ زمین کے لئے ابر رحمت کا کام دیتی ہین۔ مگر خان صاحب موصوف کا یہ عجیب فیصلہ ہے۔ میرے خیال ناقص مین وہ شاعری مذموم ہے جسمین مبالغہ اور جہوٹ ہو جیسے کہ عام شعراء کا قاعدہ ہے کہ دنیا کے بڑے آدمیون سے اپنا مدعا حاصل کرنے کے لئے یا خواہ مخواہ اپنی شاعرانہ لیاقت جتلانے کے لئے اشعار گہڑتے ہین اور زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہین اور اس شاعری کو اپنا پیشہ ہی بنا لیتے ہین ورنہ وہ شاعری جس مین حقیقت ہو اور سچائی کے لئے درد اور سوز دل کا اظہار ہو وہ تو کسی صورت مین مذموم نہین بلکہ محمود ہے۔ شعر کہنے کا ایک قدرتی ملکہ ہے اور جس کو خدا تعالیٰ نے یہ ملکہ عنایت فرمایا ہے اُسے اس کو ضائع نہین کرنا چاہئے ہان یہ ضرور ہے کہ اس ملکہ سے نیک کام لیوے یعنے ایسے اشعار ہون جو اخلاق پر اور اعتقاد پر نیک اثر ڈالنے والے اور لوگون کو نیکی کی طرف رغبت دلانے والے ہون۔ سو الحمد للہ ہمارے سلسلہ کے بزرگان کے اشعار ایسے ہی ہوتے ہین اسلئے خان صاحب کی خدمت مین عرض ہے۔ کہ وہ ہرگز اشعار لکہنے

کو ترک نہ کریں اور میرے خیال میں یہ ضرور نہیں کہ انسان ایک غلط فیصلہ پر جو انسانی کمزوری (یا جو کچھ سمجھنے) کا نتیجہ ہے سمجھ آنے پر بھی اسی پر اڑا رہے اور اس کی اصلاح نہ کرے۔ والسلام

خاکسار ماسٹر ہدایت اللہ احمدی گجرات

دو عجیب واقعات

مخدومی و مکرمی جناب مفتی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ضلع سیالکوٹ کے موضع سید انوالی حبان میں مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۰۹ء بعد شام ایک عجیب واقعہ ہوا جو کہ برائے اندراج اخبار عرض کرتا ہوں۔

ضلع سیالکوٹ میں ایک قوم چنگڑوں کی آباد ہے جنکی عادت ہے کہ جب فصل غلہ مونجی یعنے چھونہ کی پختگی کا وقت آتا ہے تو وہ اپنا اپنا مستقل قیام یعنے مستقل رہائش چھوڑ کر ان دیہات میں جہاں غلہ چھونہ یا مونجی کی کثرت ہوتی ہے عارضی رہائش کے لئے چلے جاتے ہیں اور بعد ختم ہونے فصل کے اپنے اپنے مستقل مکانوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔ موضع سید انوالی حبان میں بھی بباعث اچھی فصل مونجی کے یہ لوگ آئے ہوئے تھے مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۰۹ء کو ایک عورت چنگڑی اپنے شیر خوار بچہ کو جس کی عمر ابھی تک صرف ۹ یا ۱۰ یوم کی تھی۔ چارپائی پر ڈالکر کنوئیں پر پانی بھرنے کے لئے گئی۔ جب واپس آئی تو دیکھا کہ بچہ چارپائی پر نہیں ہے۔ بہت روئی پیٹی چلائی لیکن بچہ کا کوئی پتہ نہ ملا۔ لوگ جمع ہو گئے اور ہر طرح کی کوشش ہوئی لیکن بچہ کہیں سے نہ ملا نہ کوئی پتہ چلا۔ آخر تھک کر اور مایوس ہو کر سب بیٹھ گئے۔ جب صبح ہوئی تو دائرہ میں ایک مسافر آ کر حقہ پینے بیٹھ گیا۔ اس نے بیان کیا کہ راستہ میں ایک پرالی کے ڈھیر میں میں نے ایک انسانی بچہ دیکھا ہے اور اس کے پاس ایک حیوان لیٹا ہوا ہے معلوم نہیں گیدڑ ہے یا بگھاڑ یعنے بھیڑیا یا کتا یا کتیا۔ یہ بات سنکر چونکہ رات سے بچہ کا گم ہونا عام طور پر گاؤں میں مشہور ہو چکا ہوا تھا سب لوگ جو تعداد میں تیس پینتیس تھے۔ اس مسافر کے ہمراہ چل پڑے اور پرالی کے انبار کے گرداگرد گھیرا ڈال دیا کیا دیکھیں کہ بچہ اس ڈھیر میں لیٹا ہوا ہے اور ایک کتیا کا تھن منہ میں لیا ہوا ہے اور بڑے مزہ سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے اور دودھ پی رہا ہے ان میں سے ایک آدمی نے اس بچہ کو اٹھا لیا اور گاؤں میں آ کر اس کی والدہ کے حوالہ کیا۔ جب بچہ کو اٹھایا گیا تھی یعنے کتیا ساتھ ساتھ چلی آئی۔ جب بچہ کو اس کی والدہ نے اپنی گود میں لے لیا تو کتیا پاس بیٹھ گئی اور اس کے پاس سے جاتی نہیں جب چارپائی پر لٹایا گیا تو کتیا اس کے ساتھ لیٹ گئی تھن اس کے منہ میں دیدیا۔ اس کتیا کی محبت دیکھ کر سب لوگ حیران ہیں اب اس کتیا کو باہر نکالتے ہیں وہ نکلتی نہیں اگر نکلتی ہے تو پھر جھٹ آ جاتی ہے

دوسرا واقعہ

موضع جوڑیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک زمیندار کے ہاں ایک وقت میں تین بچے (ایک لڑکی اور دو لڑکے) پیدا ہوئے ہیں۔ عرصہ ایک ماہ کا گذرا ہے۔ تینوں بچے تندرست اور پرورش پا رہے ہیں۔ والسلام

خاکسار مولا بخش احمدی سیالکوٹ

خبریں

سرحدی علاقہ ژوب کی فوج لیوی کا جمعدار معہ ۲۲ سواران کے فرار ہو گیا ہے۔ ۱۲ تاریخ کو۔

یہ لوگ سارہ ڈنگہ کی چوکی سے ۲۳ قرابین اور ۲۱ گھوڑے بھی لیگئے وردی وغیرہ سامان بھی اڑا لیا۔

قبل فراری کے چھ گھوڑے بھی مار گئے ایک سوار کو زخمی کر گئے ایک دوکاندار کو قتل بھی کر گئے۔

پچھلے سال پنجاب میں ۲۹ ہزار ۲۳۰ لوگ طاعون سے مرے ۱۹۰۷ء میں ۶ لاکھ ۵ ہزار مرے تھے۔

بابو رام ہری اڈیٹر اخبار سوراجیہ الہ آباد کی ۷ سال قید کی سزا اپیل میں بھی بحال رہی۔

برہوال سے سیتاپور تک ریلوے بنانے کی منظوری ولایت سے آ گئی یہ تنگ پٹری کی ہوگی۔

ٹرنسوال (رینڈ) کی سونے کی کانوں کا خالص منافع پچھلے سال پونے ۱۹ کروڑ روپیہ تھا۔

لندن کے ہنری ہس نام ساہوکار وقائع نگار کو بجرم خورد برد ایک سال قید کی سزا دیگئی ہے۔

برٹش بیڑہ بحری نے قرار دیا کہ بیڑہ چینل میں تخفیف کرینگے بحیرہ شمال کا ایک نیا بیڑہ اضافہ کرینگے۔

تجویز پیش تھی کہ انگلستان و ہندوستان کے مابین وی۔پی سسٹم جاری کیا جاوے۔ مگر گورنمنٹ ہند نے اتفاق ظاہر نہیں کیا

اسلامی وفد نے لارڈ مارلے کی خدمت میں پیش ہو کر التجاد کی کہ مقامی مجالس سے لیکر شاہی کونسل تک مسلمانوں کے ہی منتخب کردہ مسلمان ممبر بہ تعداد مناسب ... ہوا کریں مناسبت بلحاظ آبادی کے خیال سے نہ ہو بلکہ پالیسی اور مقامی حالات کے لحاظ سے بھی۔ نیز وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل میں بجائے ایک کے دو دیسی ممبر ہوں ایک ہندو ایک مسلمان وفد نہائت با اثر اور موقر تھا۔

قاضی مکہ مکرمہ۔ حضرت عثمان لونڈی آفندی جو مکہ مکرمہ کے قاضی مقرر ہوئے ہیں اپنے مستقر القضاء پر پہونچ گئے اور شروع ۱۳۲۷ھ سے کام شروع کریں گے۔

البانی قوم۔ ٹرکی میں ایک نہائت بہادر وطن پرست اور جنگی قوم ہے یونان کے ساتھ الحاق کریٹ کے مسئلہ پر باب عالی کیطرف سے ابھی تک کوئی خاص کارروائی نہیں ہوئی اور نہ سلطان روم نے پارلیمنٹ کی افتتاحی تقریر میں اس کا تذکرہ فرمایا۔ دول یورپ بھی بظاہر اس الحاق کے چنداں خلاف نہیں البانیوں نے یہ تمام باتیں دیکھ کر عملی میدان میں قدم رکھنے کی کوشش کی ہے بیروت کے روزانہ اخبار لسان الحال کو بذریعہ تار برقی خبر ملی ہے کہ تمام البانی قوم نے جس میں البانی جنگی پلٹنیں بھی شامل ہیں قسم کھائی ہے کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو الحاق کریٹ کا انتقام ضرور لیا جائیگا

ٹرنسوال میں طوفان بارش نے مستحکم بندوں کو توڑ کر کانوں میں گرا دیا۔ بہت سی جانیں تلف ہوئیں۔ صرف ایک کان میں ۱۵۰ شخص ڈوب مرے۔ ایک ٹرنسوال کان ڈولی ڈیپ نامی کے چینی مزدوروں نے سال نو کے دن کام کرنے سے انکار کیا اور احاطہ توڑ ڈالا۔ پولیس نے ہنگامہ پردازوں پر گولیاں چلا کر ۳ قتل اور ۱۵ زخمی کئے۔

حجاز ریلوے کے اسٹیشن العلا پر جو مدینہ منورہ سے تقریباً ایک سو میل کے اوپر ہے۔ بدوؤں اور ریلوے والوں میں لڑائی ہو گئی جسمیں کئی آدمی ضائع ہوئے مفسدوں نے تار بھی کاٹ ڈالے تھے۔

صوفیا۔ (بلگیریا کا صدر مقام) کا ایک تار ہے کہ چونکہ ٹرکی صوبہ رومیلیا (یہ بلگیریا کے متصل ہے) کے اہم موقعوں اور ناکوں پر فوج جمع کر رہی ہے بنا بریں بلگیریا نے بھی اپنے پہلی ڈویژن ریزرو فوج کو گھروں سے طلب کیا ہے۔

سمرنا کی تار برقیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضلع ہوشیار کے دیہات میں تین سو سے زیادہ مکانات زلزلہ کے باعث گر گئے اور بہت سی جانیں ضائع ہوئیں بعد میں سمرنا کے والی کا تار آیا کہ زلزلہ سے فوشیا میں ۵۰۰ مکانات منہدم ہوئے زلزلہ کے جھٹکے اب تک محسوس ہو رہے ہیں اور لوگ بھاگ رہے ہیں

حادثہ ہدم۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر ماسکو میں ایک گرجا کی چھت گر جانے سے ۱۴ شخص ہلاک اور ۵۰ مجروح ہوئے۔

خبر ہے کہ حضور وائسرائے بماہ اپریل صوبہ سرحد شمال و مغرب کا

بدوؤن کی غارت گری

۲۰۔ ذوالقعدہ گذشتہ کو مکہ مکرمہ سے چھ ہزار ہندی اور جاوی اور بخاری حاجیون کا قافلہ مدینہ منورہ کیطرف بغرض زیارت قبر رسول کریم روانہ ہوا تھا۔ رابغ مین پہونچکر قافلہ والون کو خبر ملی۔ کہ بدو راستہ روکے پڑے ہین۔ مشورہ کے بعد قافلہ بیر حصانی تک آگے بڑھا اور وہان سے راستہ صاف پاکر منزل بمنزل آگے بھی چلتا رہا۔ مدینہ منورہ کے نزدیک پہونچکر جبکہ چار گھنٹہ کا راستہ اور باقی تھا۔ یکایک بدوؤن کی کثیر جماعت قافلہ پر آپڑی۔ اور لوٹ مار مچادی۔ غریب حاجی بدحواس ہوکر بھاگ گئے۔ تمام مال و متاع ان کا لٹ گیا اور دو سو دس آدمی جان سے ضائع گئے باقی بحال خراب پیادہ پا راستہ کی مشکلین جھیلتے اور فاقون کے مارے مکہ مین آپڑے بدوؤن نے پانچ راہبر اور مطوف بھی پکڑ لئے جو ان کے پاس مصالحت کی گفتگو کرنے کے لئے قافلہ سے گئے تھے خبر نہین ان کے ساتھ کیا سلوک ہوا ہوگا۔ اسی طرح ۱۵۰۰ ہندی زائرین کا قافلہ ینبوع کے راستہ سے مدینہ جاتا ہوا مدینہ سے ایک منزل فاصلہ پر بدوؤن نے لوٹ لیا اور اس مین بہت سے آدمی تلف ہوئے۔ بقیۃ السیف ینبوع کو واپس آئے۔ غارت گر بدو قبائل مطیر عوف مسروح احد بنی علی کے ہین۔ جو سب بنی علی کے ساتھ آمادہ فساد ہین۔ ان کا سردار ربیق نامی ایک شخص ہے جس کے زیر نشان ۱۳۰۰۰ سوار ہین اور ان کی تقسیم کئی فوجی دویژنون مین ہے بعض اشخاص ابن سعد امیر نجد کو اس شرارت کا محرک قرار دیتے ہین مشیر کاظم پاشا ان حادثات سے کمال رنجیدہ ہین اور وہ باب عالی سے شریرون کی سرکوبی کے لئے خط و کتابت کر رہے ہین۔

ایران کی حالت بدستور سخت ابتر ہے خانہ جنگی اور طوائف الملوکی کیوجہ سے شیراز اور بندر بوشہر کا راستہ بند ہے۔ صوبہ لارستان مین آزادی طلبون نے بسرکردگی سید حسین شاہی حکومت کا قطعی خاتمہ کردیا ہے شاہ کو وہان کچھ اختیار نہین رہگیا۔ تبریز سے بھی شاہی فوج پھر واپس ہٹ گئی ہے۔ اور استرآباد و لاہیجان کی کمیشنون نے شاہ کے برخلاف ہوجانیکا اعلان کردیا ہے۔

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام و حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب۔ سرمہ حضرت مولوی نور الدین صاحب کے شاہی نسخہ کے مطابق تیار ہوا ہے۔ ممیرا قسم اول عہ ثانی ے سرمہ قسم اول عا۔ دوم ہر سوم مر۔ علاوہ ازین لنگی ہر قسم پشاوری و کلاہ زری و سادہ بھی میرے پاس موجود ہے

المشتہر
احمد نور مہاجر کابلی از قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اہل تجارت کیلئے خاص موقعہ

یہ اخبار لاکھہ احمدیون مین خاص وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اس لئے جو صاحب اس مین اشتہار دینا چاہین وہ بھجوادین اور جو اجرت لکھی گئی ہے وہ پہلے ہی بہت رعایت کے ساتھ تجویز کی گئی ہے۔

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	سہ ماہ	دو ماہ	یک ماہ	یک بار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ "	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
یک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ "	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ "	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
⅛ "	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

اشتہار صدق آثار

الصدق ینجی والکذب یہلک

بسوگند گفتن کہ زر مغربی ست ٭ چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

میرے پاس وہ اصلی ممیرا ہے کہ جس کو عوام فی تولہ کئی کئی روپیہ پر فروخت کرتے ہین مگر مین کسی اشد ضرورت کیوجہ سے فی تولہ صرف پانچ روپیہ دیتا ہون اگر کسی صاحب کو کچھ تردد ہو تو محصول ڈاک بھیجکر نمونہ مفت منگا کر کسی تجربہ کار سے تسلی کرا سکتے ہین

المشتہر۔ محمد یمین احمدی از ڈاکخانہ مانسہرہ۔ ہزارہ

نوٹ۔ دفتر بدر سے بھی یہ ممیرا مل سکتا ہے۔

اشتہار

شکر سرخ۔ گڑ شکر و معروف اندرکی۔ چاول باسمتی۔ چاول قسم دوم ۱۲ بار روغن گہنید ۳ بار۔ سکا جس کو پنجاب مین جوار بولتے ہین۔ باجرہ ۳ بار بان قسم اول ۱۰ بار۔ بان قسم دوم ۱۱ بار۔ فی روپیہ کے حساب سے حبیب احمد احمدی ساکن موضع تاجپورہ ڈاکخانہ سنسارپور ضلع سہارنپور سے ملسکتی ہین بشرطیکہ خریدار قیمت پیشگی ارسال کرے اور پانچ فیصدی کمیشن لاگت دینے کا وعدہ کرے ہر درخواست کنندہ نمونہ مفت منگا سکتا ہے لیکن طلب مال مین تفصیل ہو اسٹیشن ریلوے مذکور نیز یہ کہ مال بذریعہ مال گاڑی روانہ کیا جاوے یا بذریعہ بیگ سواری گاڑی۔ مگر ایسے احباب کی خدمت مین کہ جن کا ہم سے ذاتی تعارف ہے اور ہم انکو خوش معاملہ سمجھین گے بلا پیشگی قیمت آنے کے بھی صرف درخواست

(بدر پریس قادیان)

دوڑو جلد خرید کرو

یعنے

قرآن شریف

مین

کن چیزون کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کن کامون کے کام کرنیسے منع کیا گیا ہے۔

یعنے

اوامر و نواہی قرآن کریم

کو جناب عرب صاحب عبد الحیی نے ایک کتاب کی صورت مین جمع کیا ہے اور ساتھ اردو ترجمہ بھی کردیا ہے۔

یہ وہ کتاب ہے

جسکی سفارش جناب حضرت خلیفۃ المسیح نے جلسہ سالانہ پر کی تھی اس کتاب مین چہل احادیث بھی ہین باوجود ان خوبیون کے قیمت صرف عہ ہے اور پھر اور رعایت کردیگئی ہے یعنی صرف ۹ر اور دفتر اخبار بدر سے مل سکتی ہے۔ جلد خرید فرماوین کیونکہ تھوڑی تعداد مین چھاپی گئی ہے۔

مفصلہ ذیل کتابین بدر ایجنسی سے خریدو

ظہور المسیح ۶ر۔ معیار الصادقین ۳ر۔ براہین احمدیہ مجلد صہ غیر مجلد عہ
درثمین۔ نہ کلنک اوتار۔ سیر پنجاب مجلد ۸ر غیر مجلد ۶ر
کرشن لیلا۔ سر الشہادتین۔ غلامی اور حکمت بینار عہ
جنگ مقدس۔ البرہان الصریح فی تائید المسیح ۳ر ۱ر ۷ر
القول الصحیح ۸ر۔ مورکھ سیدھ ۲ر۔ معیار حق۔ کلام احمدی ۱ر ۱ر ۸ر ۲ر
عیسائی مذہب۔ اسلام کی پہلی کتاب۔ جام شہادت
لکچر سردار جگہ۔ رویائے صالحہ۔ السر المکتوم ۴ر ۱ر